باب
4

آداب

عبادت گاہوں کے آداب:

آداب غیر رسمی قوانین ہوتے ہیں جن سے کسی معاشرے کی ثقافتی، تاریخی اور مذہبی ترجیحات کا پتا چلتا ہے۔ایک انسان معاشرے میں جس قدر شائستہ اور مناسب رویہ اختیار کرتا ہے، اتنا ہی وہ مؤدب، بااخلاق اور مہذب سمجھا جاتا ہے۔آدابِ زندگی انسان کو ایسے جرائم اور خطاؤں بلکہ بعض اوقات فسادات سے بچاتے ہیں جن سے قانون نہیں بچا سکتا۔آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ ایک شخص اپنی غلطی کا احساس ہونے پر ''معاف کیجیے'' (Sorry) کہہ دیتا ہے تو دوسرے کے دل کا میل اتر جاتا ہے، اگر ایسا نہ ہو تو پھر معاملہ کتنا بگڑ جائے؟ عبادت گاہ کے آداب پڑھیے، ذہن نشین کیجیے اور ہمیشہ ان پر کاربند رہیے۔

عبادت گاہوں میں مذہبی فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ایک مذہب کے ماننے والے اپنی عبادت گاہ کو زیادہ اہم سمجھتے ہوں لیکن یاد رکھیے کہ ہر عبادت گاہ اس مذہب کے ماننے والوں کے لیے اتنی ہی مقدس ہے جتنی آپ کی عبادت گاہ آپ کے لیے مقدس ہے۔اس لیے تمام عبادت گاہوں کا احترام لازم ہے۔ یہ صرف آداب کا تقاضا ہی نہیں خود مذہب کا حکم بھی ہے:۔

1۔ عبادت گاہ ایک مقدس مقام ہے اس لیے اس کا احترام کیجیے۔
2۔ عبادت گاہ میں داخل ہوتے ہی موبائل فون بند کر دیں اور عمومی گفتگو سے پرہیز کیجیے۔
3۔ تمباکو نوشی سے پرہیز کیجیے۔اگر کوئی مذہب اسے بُرا نہیں سمجھتا، تو بھی عبادت گاہ میں اسے معیوب سمجھا جاتا ہے۔
4۔ مذہب ایک حساس معاملہ ہے اس لیے دوسروں کے جذبات کا خیال رکھیے۔
5۔ عبادت گاہ میں کھانا پینا مناسب نہیں لیکن وہاں جو نیاز ملے اسے کھا لینا چاہیے۔
6۔ کسی عبادت گاہ میں برہنہ یا نیم برہنہ حالت میں داخلہ نامناسب ہوتا ہے۔اس لیے کسی عبادت گاہ میں جانے سے پہلے مناسب لباس پہن لیجیے۔
7۔ اکثر عبادت گاہوں میں نئے آنے والوں کو خوش آمدید کہا جاتا ہے، لیکن جہاں داخلے کی خصوصی شرائط ہوں یا داخلہ محدود یا منع ہو، وہاں ان باتوں کی پابندی لازم ہے۔
8۔ عبادت گاہوں میں تھوکنا اور بے جا ہنسی مذاق منع ہے۔

مندر:

1۔ مندر میں مناسب اور پاکیزہ لباس میں آئیں اور مندر میں سر ڈھانپ کر داخل ہوں۔

2۔ مندر میں داخلے سے پہلے جوتے اُتار دیں۔

3۔ مندر میں پاؤں استھان کی طرف نہ کریں۔

4۔ مندر میں بھنڈارے کی سیوا ہر خاص و عام کے لیے برابر ہے۔

مندر

وہارہ (بدھ مت):

بدھ مت کی عبادت گاہ کو وہارہ (Vihara) کہا جاتا ہے۔ بدھ اپنی عبادت گاہ میں آنے والوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ تاہم وہ توقع کرتے ہیں کہ لوگ اُن کی عبادت گاہوں کے آداب کا خیال رکھیں گے۔ وہارہ میں جانے والوں کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

1۔ جوتے عبادت گاہ سے باہر اتارے جائیں۔

2۔ پاکیزہ اور ڈھیلا ڈھالا لباس پہنا جائے۔

3۔ باہم بول چال اور ملنے جلنے میں احترام کا رویہ اپنایا جائے۔

4۔ وہارہ میں مرد اور خواتین مل کر بیٹھتے ہیں۔

5۔ سادھوؤں سے عام آدمی ہاتھ نہ ملائے۔

وہارہ (بدھ مت)

سینا گاگ: (Synagogue) یہودی عبادت گاہ

کنیسہ (انگریزی: synagogue، یونانی: shul) یہودی معبد کو کہتے ہیں۔ عبرانی میں اس کو بیت تفیلہ (عبادت گاہ) یا بیت کنیست (جماعت خانہ) بھی کہا جاتا ہے۔

عموماً ہر جماعت خانے میں ایک بڑا سا کمرہ ہوتا ہے جس میں جماعت اکٹھا ہوتی ہے، دو تین چھوٹے کمرے ہوتے ہیں اور کئی میں درسِ تورات کے لیے ایک الگ کمرہ ہوتا ہے جس کو بیت مِدراش کہتے ہیں

یہودی عبادت گاہ

درسِ تورات کے لیے ایک الگ کمرہ ہوتا ہے جس کو بیت مِدراش کہتے ہیں
بڑے جماعت خانوں میں اکثر مِقواہ بھی موجود ہوتا ہے جو غسل کے لیے ہوتا ہے۔

1۔ پاکیزہ لباس پہن کر جائیں۔
2۔ مرد سر ڈھانپ کر رکھیں۔ سر ڈھانپنے کے لیے خاص ٹوپی مہیا کی جاتی ہے۔
3۔ رجعت پسندوں (Orthodox) کی عبادت گاہوں میں شادی شدہ عورتیں سر ڈھانپ کر بیٹھیں۔
4۔ عبادت کے دوران دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور پردے ہٹا دیئے جاتے ہیں۔ عبادت کے دوران سب کھڑے ہو جاتے ہیں۔
5۔ رجعت پسندوں کے ہاں مرد اور عورتیں ایک جگہ عبادت نہیں کر سکتے۔

گرجا گھر:

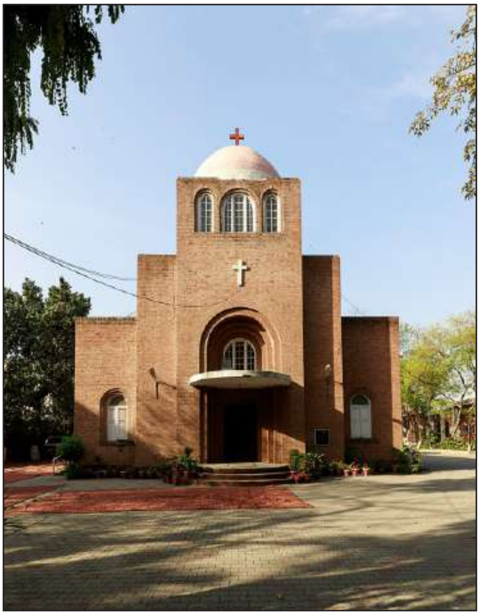
گرجا گھر

1۔ گرجا گھر میں مناسب اور پاکیزہ لباس پہنا جاتا ہے۔
2۔ گرجا گھروں میں دری، قالین یا بینچ پر بیٹھ کر عبادت کی جاتی ہے۔
3۔ مرد اور خواتین الگ الگ بیٹھتے ہیں۔
4۔ مسیحی عبادت کے مختلف حصے ہوتے ہیں بعض حصّوں میں صرف پادری صاحب عبادتی الفاظ ادا کرتے ہیں اور عبادت کے بعض حصوں میں تمام لوگ مل کر عبادتی الفاظ ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح عبادت کے کچھ حصے کھڑے ہو کر ادا کیے جاتے دہیں، اور کچھ گھٹنے ٹیک کر ادا کیے جاتے ہیں۔ جبکہ عبادت کے کچھ حصے حمدیہ گیت موسیقی کے ساتھ گا کر ادا کیے جاتے ہیں۔
5۔ مرد سر ڈھانپے بغیر عبادت کرتے ہیں اور عورتیں سر ڈھانپ کر عبادت میں شریک ہوتی ہیں۔

مسجد:

ہر عبادت گاہ میں داخل ہونے والے دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ زیادہ تر اس مذہب کے ماننے والے ہوتے ہیں۔ ان کے لیے مذہب کی ہدایات کے مطابق عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ دوسرے وہ، جو کسی وجہ سے دوسرے مذاہب کی عبادت گاہ میں جاتے ہیں۔ مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے۔ ایک مسلمان کے لیے مسجد میں داخلے کے وقت ضروری ہے کہ وہ باوضو ہو، عبادت کی نیت سے داخل ہو، اس کا لباس پاک ہو، وہ قبلہ رو ٹانگیں نہ پھیلائے، اور وہ غیر ضروری باتوں سے پرہیز کرے جب کہ دیگر لوگوں اور خود مسلمانوں کو مسجد کے

ان آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔

1۔ مسجد میں دنیاوی اُمور پر گفتگو نہ کریں۔ جب لوگ عبادت میں مصروف ہوں تو خاموش رہنا چاہیے۔

2۔ مساجد میں داخلے سے پہلے جوتے اتار دینا ضروری ہے۔

3۔ بدبودار خوراک کھا کر مسجد میں نہ جائیں اور نہ ہی بدبودار لباس پہن کر جائیں۔

5۔ نماز ادا کی جا رہی ہو تو نمازی کے سامنے سے نہ گزریں۔

6۔ موبائل فون بند رکھیں اور غیر ضروری گفتگو سے پرہیز کریں۔

7۔ مرد اور خواتین پاکیزہ حالت ہی میں مسجد میں داخل ہوں۔

مسجد وزیر خان

گورودوارہ :

1۔ سکھوں کی عبادت گاہ گورودوارہ میں داخلے سے قبل جوتے اور موزے اتار دیئے جائیں۔ ہاتھ اور پاؤں دھولیں۔

2۔ سر ڈھانپ لیے جائیں۔ جن کے پاس رومال یا ٹوپی نہ ہو، انھیں گورودوارے میں سر ڈھانپنے کے لیے کپڑا مہیا کیا جاتا ہے۔

3۔ مرد اور عورتوں کے عبادت کے دَوران بیٹھنے کے لیے الگ الگ جگہ ہوتی ہے۔

4۔ گورودوارے کی حدود میں سگریٹ، کوئی نشہ آور اشیا یا گوشت، اور انڈہ لے جانا نیز ان کا استعمال کرنا سختی سے ممنوع ہے۔

5۔ گوروگرنتھ صاحب کا پاٹھ ہو رہا ہو تو خاموشی سے مؤدب بیٹھتے ہیں۔

6۔ سنگت کے لیے پرشاد لینا ضروری ہے۔

7۔ گورودوارہ صاحب کے چار دروازے ہوتے ہیں۔ کسی بھی مذہب، ذات یا رنگ کا کوئی بھی انسان گورودوارہ جا سکتا ہے۔

8۔ ہر انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ گورودوارہ صاحب میں سب کے لیے ارداس (دُعا) کرے۔

گرودوارہ پنجہ صاحب

☆☆☆☆

مشق

(الف) مفصل جوابات لکھیں۔

1۔ ''عبادت گاہ خواہ کسی بھی مذہب کی ہو قابلِ احترام ہے'' ایک نوٹ لکھیں۔

2۔ ایسے آداب بتائیں، جو سب عبادت گاہوں کے لیے مشترک ہیں۔

(ب) مختصر جوابات لکھیں۔

1۔ کسی دوسرے مذہب کی عبادت میں جاتے ہوئے کن آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

2۔ مسیحی گرجا گھر میں مرد اور عورتوں کے بیٹھنے کے کیا آداب ہیں؟

3۔ وہارہ میں داخل ہوتے وقت لباس کیسا ہونا چاہیے؟

4۔ ایک مسلمان کے لیے مسجد میں داخل ہوتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

5۔ گوردوارہ میں کون کون سی چیزیں لے جانا منع ہیں؟

(ج) دُرست جواب کو نشان (✓) لگائیے۔

1۔ آداب سے کسی ملک کے معاشرے کی .... ترجیحات کا پتا چلتا ہے۔

(ا) مذہبی　　(ب) تاریخی

(ج) ثقافتی　　(د) ا، ب، ج

2۔ آداب .... ہوتے ہیں۔

(ا) حسنِ زندگی　　(ب) تہذیبی عناصر

(ج) غیر رسمی قوانین　　(د) زندگی کے سلیقے

3۔ وہارہ .... کی عبادت گاہ ہے۔

(ا) جین مت　　(ب) بدھ مت

(ج) ہندو دھرم　　(د) سکھ مذہب

4۔ مسیحی گرجا گھر میں .... بیٹھتے ہیں۔

(ا) سیدھی قطاروں میں　　(ب) نیم دائرے میں

(ج) گول دائرے میں　　(د) مرد و خواتین الگ الگ

5۔ گوردوارے میں.................. لے کر جانا منع ہے۔

(ا) انڈے (ب) گوشت

(ج) سگریٹ (د) ا،ب،ج

(د) صحیح جملے کے سامنے ''ص'' اور غلط کے سامنے ''غ'' لگائیے۔

1۔ آداب بعض اوقات ایسے فسادات سے بچاتے ہیں جن سے قانون نہیں بچا سکتا۔

2۔ ہر عبادت گاہ میں تمباکو نوشی منع ہے۔

3۔ بدھ مت اپنی عبادت گاہ میں دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کا آنا اچھا نہیں سمجھتے۔

4۔ یہودی عبادت گاہ کو سینا گاگ کہتے ہیں۔

5۔ عبادت گاہ میں غیر ضروری گفتگو ممنوع ہے۔

(ہ) طلبہ کے لیے سرگرمیاں:

1۔ اپنے استاد محترم کے ساتھ مل کر مختلف مذاہب کی عبادت گاہیں دیکھیں اور وہاں ذمہ داروں سے داخلے کے آداب دریافت کریں۔

2۔ مختلف مذاہب کی عبادت گاہوں کی تصاویر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

(و) اساتذہ کے لیے ہدایات:

ادب واحترام کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس موضوع پر سوال وجواب کی ایک نشست رکھیے۔

☆☆☆☆